لڑکے کانام "عقبان" رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1491

تاریخ اجراء: 10 شعبان المعظم 1445ھ / 21 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

لڑکے کا نام عقبان رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عُقبان لفظ "ع" پر پیش کے ساتھ ہو، تو اس کا معنی ہے "آخر کل شیٔ یعنی ہر چیز کا آخر" اور عِقبان "ع" کے نیچے زیر کے ساتھ عُقاب (ایک پرندہ) کی جمع ہے۔ اس لحاظ سے یہ نام رکھنا جائز ہے، لیکن بہتر ہے کہ انبیاء کرام، صحابہ کرام اور اولیاء کرام کے ناموں پر نام رکھیں کہ ان کی برکتیں حاصل ہوں۔ ناموں کی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ فرمائیں۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر موجود ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net